REGD No. L. 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم چہار شنبہ

۲۰ ذیقعدہ ۱۳۷۶ھ

فی پرچہ ۱/

جلد ۴۶/۱۱ | ۱۹ احسان ۱۳۳۶ ہش | ۱۹ جون ۱۹۵۷ء | نمبر ۱۴۵

مغربی طاقتوں کیطرف سے ایٹمی تجربوں پر پابندی لگانے کی روسی تجویز کا خیر مقدم

"یہ تجویز تخفیفِ اسلحہ کا سمجھوتہ کرنیکی طرف ایک اہم قدم ہے"

لندن ۱۸ جون۔ روس نے ایٹمی تجربوں پر دو تین سال کے لئے پابندیاں عائد کرنے کی جو پیشکش کی ہے۔ چار مغربی طاقتوں نے اس کا خیر مقدم کیا ہے۔ کل اقوام متحدہ کی تخفیف اسلحہ کی سب کمیٹی میں امریکہ برطانیہ فرانس اور کینیڈا کے نمائندوں نے اس پیشکش کو تخفیفِ اسلحہ کے سمجھوتے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا۔ امریکی نمائندے مسٹر ہیرلڈ سٹاسن نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ دو تین سال کے لئے ایٹمی تجربوں پر پابندی کی تجویز بہت حوصلہ افزا ہے۔ اس بارے میں میں عنقریب ایک بل پیش کروں گا کمیٹی کے کل کے اجلاس کی صدارت برطانوی وزیر خارجہ مسٹر سلون لائڈ نے کی۔ انہوں نے بھی مسٹر سٹاسن کے خیالات کی تائید کی۔ اسی طرح فرانس اور کینیڈا کے نمائندے بھی اس تجویز کا خیر مقدم کرنے میں ان کے ساتھ پوری طرح متفق تھے۔ یاد رہے ابھی حال ہی میں روسی نمائندے نے دو تین سال کے لئے پابندی لگانے کی تجویز پیش کی تھی۔ اور ایک بین الاقوامی ادارہ قائم کرنے پر زور دیا تھا کہ جو ان تجربوں پر کنٹرول کا ذمہ دار ہو۔ اور اپنی کارگزاری کی رپورٹ اقوام متحدہ میں پیش کرتا رہے۔ علاوہ ازیں نمائندے نے ان مختلف ممالک میں کنٹرول کی چوکیاں قائم کرنے کے لئے بھی کہا تھا سب کمیٹی کا آئندہ اجلاس اب جمعرات کو ہوگا۔

مغربی پاکستان میں وزارت کی بحالی؟

کراچی ۱۸ جون۔ ری پبلکن پارٹی کے راہنما ڈاکٹر خانصاحب نے کہا ہے کہ عنقریب مغربی پاکستان میں وزارت کی بحالی کا اعلان کر دیا جائے گا۔

ضروری اعلان

رقم فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ

میں آجکل قرآن شریف کا ترجمہ کروا رہا ہوں۔ اس کی خبر سنکر ایک دوست نے کراچی سے کاغذ کا نمونہ بھجوایا ہے۔ یہ دیکھنے کے لئے کہ یہ کاغذ موزوں ہے یا نہیں۔ میں نے وہ خط باہر بھجوا دیا۔ تاکہ مولوی نورالحق صاحب اس کے متعلق رائے دیں لیکن پہلے شمس صاحب کا نام لکھا گیا۔ مگر چونکہ وہ یہاں نہیں تھے۔ اس لئے ان کا نام کاٹ کر مولوی نورالحق صاحب کا نام لکھا گیا۔ چنانچہ ہر شخص اسے دیکھ کر سمجھ سکتا ہے کہ پہلے شمس صاحب کا نام لکھا گیا تھا۔ پھر اسے کاٹ کر مولوی نورالحق صاحب کا نام لکھا گیا جب پرائیویٹ سکرٹری صاحب کو میں نے بلایا تو انہوں نے کہا کہ میں نے وہ خط شمس صاحب کو بھجوایا تھا۔ کیونکہ وہ ان کے نام تھا۔ اس کے گواہ مولوی نورالحق صاحب اور مولوی محمد یعقوب صاحب ہیں۔ پھر دوبارہ جب انکو پیغام بھیجا گیا کہ وہ خط تو مولوی نورالحق صاحب کے نام تھا تو انہوں نے وہ خط بھجوا دیا لیکن یہ کہلا بھیجا کہ مجھ سے تو یہ خط مانگا ہی نہیں گیا تھا۔ حالانکہ مولوی نورالحق صاحب اور مولوی محمد یعقوب صاحب گواہ ہیں کہ یہ بات غلط ہے۔

یہ واقعہ اسلئے اخبار میں چھپوایا جاتا ہے تا دوستوں کو پتہ لگ جائے کہ میرے ساتھ کام کرنیوالے میرے ساتھ کسطرح تعاون کر رہے ہیں۔

مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی
۵۷-۶-۱۹

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۷ جون۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت ناساز ہے"

احباب حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعا فرمائیں۔

ربوہ ۱۸ جون۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ تا حال حرارت کی وہی کیفیت ہے۔ آج رات وقفہ وقفہ سے جھٹکے کے ساتھ آنکھ کھلتی رہی۔ احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب بخیریت زیورچ پہنچ گئے

مبلغ سوئٹزرلینڈ مکرم شیخ ناصر احمد صاحب بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر بخیریت زیورچ پہنچ گئے ہیں۔ الحمدللہ احباب التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ آپ کے سفر کو بابرکت کرے اور آپکا ہر طرح حامی و ناصر ہو۔ آمین

چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر کی کامیابی

کامیاب مقالہ پیش کرنے پر پی ایچ۔ ڈی کی ڈگری

مکرم سید جواد علی صاحب مبلغ امریکہ نے اطلاع دی ہے کہ مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر انچارج مشن امریکہ کو مورخہ ۵۷/۶/۹ کو پولیٹیکل سائنس میں پی۔ ایچ۔ ڈی کا مقالہ کامیابی سے پیش کرنے کے بعد پی۔ ایچ۔ ڈی کی ڈگری عطا کی گئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ چوہدری صاحب موصوف کی یہ کامیابی چوہدری صاحب کو مبارک کرے۔ اور ان کی اس کامیابی کو اسلام اور احمدیت کی ترقی اور کامیابی کا ذریعہ بنائے۔ (وکالت تبشیر)

اہلیہ صاحبہ چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر کے لئے دعا کی درخواست

مبلغ امریکہ مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر کی اہلیہ صاحبہ عرصہ سے بعارضہ ثانی اور کینسر بیمار چلی آرہی ہیں۔ کینسر کا ایک اپریشن ماہ حال میں ہو چکا ہے اور دوسرا ۱۳ جون کو ہونے والا تھا۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(وکالت تبشیر)

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کراکر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۹ جون ۱۹۵۷ء

وقت کا اہم ترین تقاضہ

اسٹار نیوز ایجنسی کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ کولمبو سے پانچ افراد کا ایک تبلیغی مشن عنقریب مغربی جرمنی جارہا ہے۔ یہ لوگ وہاں اپنے مذہب کا وسیع پیمانے پر پرچار کریں گے اور اہل مغرب کو مشرق کی ایک "عظیم مذہبی تحریک" اور اس کے پیغام سے روشناس کرائیں گے۔ خبر میں جس مذہبی تحریک کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ وہ بدھ مت ہے۔ اور وفد تمام تر بدھ بھکشوؤں پر مشتمل ہے۔ پھر یہ امر بھی قابل ذکر ہے۔ کہ ان بھکشوؤں کے سفر اور یورپ میں قیام کے تمام اخراجات لنکا کی حکومت نے نہیں بلکہ وہاں کے بدھ باشندوں نے چندہ کرکے خود فراہم کئے ہیں

اگر دیکھا جائے تو بدھ بھکشوؤں میں تبلیغ کے اس نئے جوش کی ایک خاص وجہ ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ مغرب میں عیسائیت کی ناکامی کے باعث ایک قسم کا روحانی خلا پیدا ہوچکا ہے۔ وہاں لوگ ہزار مادہ پرستی میں غرق ہونے کے باوجود ایک ایسے دین کی تلاش میں سرگرداں ہیں کہ جو زندگی کے نت نئے مسائل کو تسلی بخش طریق پر حل کرسکے اور موجودہ سائنسی ترقی کے دوش بدوش دنیا میں حقیقی امن کی ضمانت دے سکے۔ وہاں عیسائیت کی ناکامی اور اس کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے روحانی خلا کا کسی قدر اندازہ "موڈرن چرچ مینز یونین" کے برطانوی صدر سر سائیرل نارووڈ کے حسب ذیل الفاظ سے بھی لگایا جاسکتا ہے۔ جو انہوں نے اسی موضوع پر اظہار خیال کرتے ہوئے اپنے ایک مضمون میں لکھے ہیں وہ لکھتے ہیں:۔

"کلبوں اور ایسے حلقوں میں جہاں لوگ اکٹھے ہوتے اور آزادی سے باہم تبادلۂ خیالات کرتے ہیں۔ اس قسم کی باتیں خال خال نہیں بلکہ بکثرت سننے میں آتی ہیں۔ کہ عیسائیت اب مر رہی ہے۔ یہی نہیں بلکہ باتوں ہی باتوں میں بہ اصرار اس امر پر زور دیا جاتا ہے۔ کہ یہ مر نہیں رہی بلکہ فی الحقیقت مرچکی ہے"۔

اسی طرح ہارٹ فرڈ سیمناری امریکہ کے پروفیسر ریورنڈ ایچ ایچ فارمر کا کہنا ہے۔ کہ عیسائیت کی ناکامی کے سلسلہ میں سوال لوگوں کی بے توجہی اور لاپرواہی کا نہیں ہے۔ بلکہ رونا اس بات کا ہے۔ کہ موجودہ زمانہ میں عیسائی عقائد کی اثر پذیری مفقود ہو کر رہ گئی ہے۔ چنانچہ ان کے اپنے الفاظ یہ ہیں۔

"موجودہ صورت حال کا سب سے پریشان کن پہلو یہ ہے۔ کہ عیسائیت کے بنیادی عقائد یقین کو ابھارنے والی صلاحیت سے عاری ہوگئے ہیں۔ اور وہ قلوب و اذہان کے ساتھ برقی رابطہ پیدا کرنے میں ناکام ہوتے جارہے ہیں"۔

ان حالات میں جبکہ مغرب میں عیسائیت کے ناکام ہوجانے کے باعث ایک قسم کا روحانی خلا پیدا ہوچکا ہے۔ بدھ مت والوں میں بھی جن کا مذہب ابتدا ہی سے ایک مشنری مذہب رہا ہے جوشِ تبلیغ کا از سر نو بیدار ہونا ایک قدرتی امر ہے یہ دوسری بات ہے کہ ان کے پاس جو پیغام ہے۔ وہ اہل مغرب کی روحانی تشنگی کو دور کرنے کی صلاحیت اپنے اندر رکھتا ہے یا نہیں بہرحال یہ ماننا پڑے گا کہ اس امر کے باوجود کہ حضرت گوتم بدھ کو اس جہان سے گزرے ہوئے اڑھائی ہزار سال کا طویل زمانہ گزر چکا ہے۔ پھر بھی بدھ مذہب والوں میں تبلیغ کا جوش کلیۃً سرد نہیں پڑا۔ اور موجودہ گئی گزری حالت میں بھی ان کے اندر وقت کے تقاضوں کو پہچاننے کی صلاحیت موجود ہے ÷

یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ مغرب میں اس وقت جو روحانی خلا پیدا ہوچکا ہے۔ اس کو پُر کرنے کی اہلیت بجز اسلام کے اور کسی مذہب میں نہیں ہے۔ جہاں تک بدھ مذہب کا تعلق ہے۔ اس کی راہبانہ تعلیم کے یورپ میں وسیع پیمانے پر پھیلنے کے امکانات بہت کم ہیں۔ وہاں عیسائیت سے بیزاری کی وجہ بھی یہی ہے۔ کہ عیسائیت کی ناقابلِ عمل تعلیم کشمکشِ حیات کے نئے تقاضوں پر پوری نہیں اترتی۔ اور جن نئے مسائل سے ان لوگوں کو دوچار ہونا پڑ رہا ہے۔ ان کا حل تلاش کرنے میں عیسائیت ان کی مدد اور راہ نمائی کرنے سے عاری ہے۔ عیسائیت سے مایوس ہوکر وہ محض ایک مذہب کی تلاش میں نہیں ہیں۔ بلکہ ایک ایسے دین کے متلاشی ہیں کہ جس کی تعلیم ہر شعبۂ زندگی میں انفرادی اور اجتماعی لحاظ سے صحیح معنوں میں قابل عمل ہو۔ یہی وجہ ہے کہ دیگر ادیان کے مقابلہ میں اسلام میں ان کی دلچسپی بڑھتی جارہی ہے۔ کہاں وہ اسلام کا نام سننا بھی پسند نہیں کرتے تھے۔ اور کہاں اب وہ خود "یوم اسلام" منانے میں بھی کوئی مضائقہ نہیں سمجھتے۔ کہاں عیسائیت کے سوا کسی اور مذہب کا مطالعہ کرنا جرم سمجھا جاتا تھا۔ کہاں اب یونیورسٹیوں کے نصاب میں اسلامیات کا مضمون بھی شامل کیا جارہا ہے ÷

اہل مغرب کی عیسائیت سے بیزاری اور ایک گونہ اسلام میں دلچسپی اہل اسلام کے لئے خوشی کا باعث ضرور ہے۔ لیکن ان حالات میں اہل اسلام کی ذمہ داری بہت بڑھ جاتی ہے۔ کہ وہ آگے بڑھ کر اس روحانی خلاء کو پُر کرنے کی کوشش کریں۔ اور اہل اسلام میں سے بھی بالخصوص جماعت احمدیہ اس بات کی سب سے زیادہ سزاوار ہے کہ وہ اس عظیم ذمہ واری کو ادا کرے۔ کیونکہ اس کے قیام کا مقصد ہی اسلام کو دنیا میں غالب

(باقی دیکھیں ص پر)

قادیان کے جلسہ سالانہ کی تاریخیں

— از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی —

احباب کی اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے کہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کی تجویز پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے جلسہ سالانہ قادیان کے لئے ۶، ۷ اور ۸ اکتوبر ۱۹۵۷ء کی تاریخیں منظور فرمائی ہیں۔ احباب نوٹ فرمالیں اور جو دوست ان تاریخوں پر قادیان جانا چاہیں وہ حسب قواعد حکومت سے پاسپورٹ اور ویزا حاصل کرلیں۔ فقط والسلام

خاکسار:- مرزا بشیر احمد ناظر حفاظت مرکز ہند ربوہ
۱۵/۶/۵۷

جماعت احمدیہ کے ذریعہ غلبہ اسلام کی عظیم الشان مہم

(از مکرم مولوی عبد الرحمٰن صاحب مبشر - ڈیرہ غازی خان)

آج سے نصف صدی قبل دین حق کی بیچارگی اور درماندگی اور اس پر دشمنان اسلام کی یلغار کو دیکھکر ایک دردمند دل تڑپ اٹھا اور اسلام کو ایک فتحمند اور غالب مذہب ثابت کرنے کے لئے اس نے جدوجہد شروع کر دی۔ اسی سلسلہ یعنی اسلام کی فتح عظیم کے لئے اس نے اللہ تعالےٰ کے حضور میں دعائیں بھی کیں۔ جس کے نتیجے میں اس پر بہت کچھ انکشافات ہوئے۔ ادھر سے پوری طرح تسلی پاکر انہوں نے ذیل کا اعلان جاری فرمایا

"اسلام کی فتح حقیقی اس میں ہے کہ جیسے اسلام کے لفظ کا مفہوم ہے۔ اسی طرح ہم اپنا وجود خدا تعالےٰ کے حوالے کر دیں۔ اور اپنے نفس اور اس کے جذبات سے بکلی خالی ہو جائیں۔ اور کوئی بت ہوا (خواہش نفسانی) اور ارادہ اور مخلوق پرستی کا ہماری راہ میں نہ رہے۔ اور بکلی مرضیات الٰہیہ میں محو ہو جائیں اور بعد اس فنا کے وہ بقا ہم کو حاصل ہو جائے۔ جو ہماری بصیرت کو ایک دوسرا رنگ بخشے۔ اور ہماری معرفت کو ایک نئی نورانیت عطا کرے۔ اور ہماری محبت میں ایک جدید جوش پیدا کرے۔ اور ہم ایک نئے آدمی ہو جائیں۔ اور وہ ہمارا قدیم خدا بھی ہمارے لئے ایک نیا خدا ہو جائے یہی فتح حقیقی ہے۔ جس کے کئی شعبوں میں سے ایک شعبہ مکالمات الٰہیہ بھی ہیں۔ اگر یہ فتح اس زمانے میں مسلمانوں کو حاصل نہ ہوئی۔ تو مجرد عقلی فتح انہیں کسی منزل تک پہنچا نہیں سکتی۔

میں یقین رکھتا ہوں کہ اس فتح کے دن نزدیک ہیں۔ خدا تعالےٰ اپنی طرف سے یہ روشنی پیدا کرے گا۔ اور اپنے ضعیف بندوں کا آمرزگار ہوگا۔"

(اشتہار یکم دسمبر ۱۸۸۸ء
مطبوعہ ریاض ہند پریس امرتسر)

یہ تھا سلسلہ احمدیہ کا بنیادی تصور اس کے بعد اسلام کے اس حقیقی دردمند نے اللہ تعالےٰ کے حکم سے ایک قدم اور آگے بڑھایا۔ اور ۱۲ر جنوری ۱۸۸۹ء کو ایک اشتہار بعنوان "تکمیل تبلیغ" شائع فرمایا۔ اور مسلمانوں میں سے اس طبقے کو جو دین حق سے سچی محبت اور اس کی سربلندی کا دل سے متمنی تھا۔ مخاطب کرتے ہوئے ذیل میں مندرج شدہ ارشاد الٰہی کا اعلان کیا۔

اذا عزمت فتوکل علی اللّٰہ واصنع الفلک باعیننا ووحینا۔ الذین یبایعونک انما یبایعون اللّٰہ۔ ید اللّٰہ فوق ایدیھم۔

کہ جب تو نے اسلام کو فتح مند کرنے کے لئے پختہ ارادہ کیا ہے۔ تو اللہ تعالےٰ پر بھروسہ کر اور ہماری آنکھوں اور ہمارے اشارے سے کشتی بنا۔ جو لوگ تیرے ہاتھ میں ہاتھ دیں گے۔ وہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ میں ہاتھ دینے والے ہوں گے۔ اللہ تعالےٰ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہوگا۔

یعنی اس کی مدد ان کے شامل حال ہوگی

اس انتقاء ربانی میں آپ کو بیعت لینے کا حکم دیا گیا تھا۔ اس بنا پر طالبان حق کے لئے مندرجہ ذیل شرائط بیعت کا اعلان فرمایا:۔

اوّل: بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کر لیوے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک[۱] سے مجتنب رہے گا۔

دوم:۔ یہ کہ جھوٹ[۲] اور زنا[۳] اور بدنظری[۴] اور ہر ایک فسق[۵] و فجور اور ظلم[۶] اور خیانت[۷] اور فساد[۸] اور بغاوت[۹] کے طریقوں سے بچتا رہے گا۔ اور نفسانی[۱۰] جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہیں ہوگا۔ اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔

سوم:۔ یہ کہ بلاناغہ نماز[۱۱] پنجوقتہ موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا۔ اور حتی الوسع نماز تہجد[۱۲] کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کرے گا۔ اور دلی محبت[۱۷] سے خدا تعالےٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد[۱۸] اور تعریف کو اپنا ہر روزہ ورد بنائے گا۔

چہارم:۔ یہ کہ عام خلق اللہ[۱۹] کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دیگا نہ زبان[۲۱] سے نہ ہاتھ سے نہ کسی[۲۲] اور طرح سے۔

پنجم۔ یہ کہ ہر حال رنج[۲۳] اور راحت اور عسر[۲۴] اور یسر اور نعمت[۲۵] اور بلا میں خدا تعالےٰ کے ساتھ وفاداری کرے گا۔ اور بہر حالت[۲۶] راضی بقضا ہوگا۔ اور ہر ایک[۲۷] ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں تیار رہے گا۔ اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہیں پھیرے گا بلکہ آگے[۲۹] قدم بڑھائے گا۔

ششم۔ یہ کہ اتباع رسم[۳۰] اور متابعت[۳۱] ہوا و ہوس سے باز آجائے گا۔ اور قرآن[۳۲] شریف کی حکومت کو بکلی اپنے سر پر قبول کرے گا۔ اور قال اللّٰہ[۳۳] اور قال الرسول کو اپنے ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دے گا۔

ہفتم۔ یہ کہ تکبر[۳۴] اور نخوت[۳۵] کو بکلی چھوڑ دے گا۔ اور فروتنی[۳۶] اور عاجزی اور خوش خلقی[۳۷] اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کرے گا۔

ہشتم۔ یہ کہ دین[۳۸] اور دین کی عزت[۳۹] اور ہمدردی[۴۰] اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے عزیز تر سمجھے گا

نہم۔ یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا۔ اور جہاں[۴۲] تک بس چل سکتا ہے۔ اپنی خدا داد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا

دہم:۔ یہ کہ اس[۴۳] عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تاوقت[۴۴] مرگ قائم رہے گا۔ اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا۔ کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

یہ وہ شرائط ہیں جو بیعت کرنے والوں کے لئے ضروری ہیں۔

(اشتہار ۱۲ر جنوری ۱۸۸۹ء
مطبوعہ ریاض ہند پریس امرتسر)

یہ سلسلہ احمدیہ میں داخل ہونیوالوں کے لئے وہ لائحہ عمل تھا جس پر انہیں عمل پیرا ہو کر اسلام کو فتح یاب کرنا تھا اللہ تعالےٰ کی طرف سے آپ کو جو بشارات اس دعوت پر لبیک کہنے والوں کے حق میں ملیں۔ انہیں شائع فرماتے ہوئے آپ نے لکھا۔ جو لوگ..... اس دعوت بیعت کو قبول کر کے اس سلسلۂ مبارکہ میں داخل ہو جائیں وہی ہماری جماعت سمجھے جائیں۔ اور وہی ہار خالص دوست متصور ہوں۔ اور وہی ہیں جن کے حق میں خدا تعالےٰ نے مجھے فرمایا کہ میں انہیں ان کے غیروں پر فوقیت دونگا اور برکت اور رحمت ان کے شامل حال رہے گی...... سو حسب فرمودۂ ایزدی دعوت بیعت کا عام اشتہار دیا جاتا ہے۔ اور متعلقین شرائط متذکرہ بالا کو عام اجازت ہے کہ بعد ادائے استخارۂ مسنونہ اس عاجز کے پاس بیعت کرنے کے لئے آویں خدا تعالےٰ ان کا مددگار ہو۔ اور ان کی زندگی میں پاک تبدیلی کرے۔ اور ان کو سچائی اور پاکیزگی اور محبت اور روشن ضمیری کی روح بخشے۔ آمین۔

(اشتہار ۱۲ر فروری ۱۸۸۹ء مذکورہ صفحہ ۳۳ بر ۳ دلیم)

اس تفصیلی پروگرام پر جو شریعت حقہ کاملہ کے چالیس اوامر و نواہی پر مشتمل ہے۔ عمل کر کے جہاں ایک طرف بیعت کنندہ اپنے نفس کی پوری اصلاح کر لیتا۔ وہاں دین حنیف کے لئے ہر قسم کی قربانی کے لئے بھی مستعد ہو جاتا۔ (۲) اس پروگرام کی غرض اور اس کا شاندار نتیجہ بھی آپ ہی کے الفاظ میں پڑھئے۔ فرمایا "یہ سلسلہ بیعت محض بمراد فراہمی طائفہ متقین یعنی تقوےٰ شعار لوگوں کی جماعت کے جمع کرنے کے لئے ہے تا ایسے متقیوں کا ایک بھاری گروہ دنیا پر اپنا نیک اثر ڈالے۔ اور ان کا اتفاق اسلام کے لئے برکت و عظمت و نتائج خیر کا موجب ہو اور وہ برکت کلمہ واحدہ پر متحد ہونے کے اسلام کی پاک و مقدس خدمات میں جلد کام آسکیں۔ اور ایک کاہل اور بخیل و بے مصرف مسلمان نہ ہوں۔ اور ان نالائق لوگوں کی طرح جنہوں نے اپنے تفرقہ و نااتفاقی کی وجہ سے اسلام کو سخت نقصان پہنچایا ہے۔ اور اس کے خوبصورت چہرے کو اپنی فاسقانہ حالتوں سے داغ لگا دیا ہے اور نہ ایسے غافل درویشوں اور گوشہ نشینوں کی طرح جن کو اسلامی ضرورتوں کی کچھ بھی خبر نہیں۔ اور اپنے بھائیوں کی ہمدردی سے کچھ غرض نہیں۔ اور بنی نوع کی بھلائی کے لئے کچھ جوش نہیں۔ بلکہ وہ ایسے قوم کے ہمدرد ہوں کہ غریبوں کی پناہ ہو جائیں۔ یتیموں کے لئے بطور باپوں کے بن جائیں اور اسلامی کاموں کے انجام دینے کے لئے عاشق زار کی طرح فدا ہونے کے لئے تیار ہوں۔

اور تمام تر کوشش اس بات کے لئے

کریں کہ ان کی عام برکات دنیا میں پھیلیں اور محبت الٰہی اور ہمدردی بندگان خدا کا پاک چشمہ ہر ایک دل سے نکل کر اور ایک جگہ اکٹھا ہو کر ایک دریا کی صورت میں بہتا ہوا نظر آوے۔

پھر فرمایا۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ ان کے لئے جو داخل سلسلہ ہو کر صبر سے منتظر رہیں گے ایسا ہی ہوگا۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے اس گروہ کو اپنا جلال ظاہر کرنے کے لئے اور اپنی قدرت دکھانے کے لئے پیدا کرنا۔ اور پھر ترقی دینا چاہا ہے تا دنیا میں محبت الٰہی اور توبہ نصوح اور پاکیزگی اور حقیقی نیکی اور امن اور صلاحیت اور بنی نوع کی ہمدردی کو پھیلا دے۔ سو یہ گروہ اس کا ایک خالص گروہ ہوگا۔ اور وہ انہیں آپ

اپنی روح سے قوت دے گا۔ اور
انہیں گندی زیست سے صاف کریگا
اور ان کی زندگی میں ایک پاک تبدیلی
بخشیگا

وہ جیسا کہ اس نے اپنی پاک پیشگوئیوں میں وعدہ فرمایا ہے

اس گروہ کو بہت بڑھائے گا
اور ہزارہا صادقین کو اس
میں داخل کرے گا۔ وہ خود
اس کی آبپاشی کرے گا۔ اور
اس کو نشوونما دے گا۔

یہاں تک کہ ان کی کثرت اور برکت نظروں میں عجیب ہو جائے گی۔ اور وہ اس چراغ کی طرح جو اونچی جگہ رکھا جاتا ہے دنیا کی چاروں طرف اپنی روشنی کو پھیلائیں گے۔ اور اسلامی برکات کے لئے بطور نمونہ کے ٹھہریں گے۔ وہ اس سلسلہ کے کامل متبعین کو ہر یک قسم کی برکت میں دوسرے سلسلے والوں پر غلبہ دے گا۔ اور ہمیشہ قیامت تک ان میں سے ایسے لوگ پیدا ہوتے رہیں گے۔ جن کو قبولیت اور نصرت دی جائے گی۔ اس رب جلیل نے یہی چاہا ہے۔ وہ قادر ہے۔ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ ہر یک طاقت اور قدرت اسی کو ہے۔

(اشتہار مطبوعہ ۴ مارچ ۱۸۸۹ء ریاض ہند پریس امرتسر صفحہ ۲،۳)

مذکورہ بالا الفاظ کو جتنی بار بھی آپ پڑھیں گے۔ اور اس پر غور کریں گے۔ تو اس نتیجہ پر پہنچیں گے کہ یہ شخص نعوذ باللہ اسلام سے برگشتہ ہو کر کوئی نیا مذہب ایجاد نہیں کر رہا۔ اور نہ حضرت سید ولد آدم رحمۃ للعالمین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن کو چھوڑ کر کسی اور طرف لے جا رہا ہے۔ بلکہ اسلام پر فدا ہونے والے

اپنے اوپر بکلی وارد کر لینے اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے دامن سے وابستہ رہنے اور ساری دنیا کو آپ کے قدموں پر جمع کرنے کے لئے پروگرام بنا رہا ہے

اب یہ بتایا جاتا ہے کہ اس روح پرور پیغام کے ذریعہ کشتی اسلام کو ہر قسم کے طوفان سے پار لگانے اور مسلمانوں کو ساحل مراد تک پہنچانے کے لئے آپ نے جس کوشش کا آغاز کیا تھا۔ اس کا دنیا میں کیا ردعمل ہوا۔ جیسا کہ ابتدائے آفرینش سے خدا تعالیٰ کے فرستادوں کے ساتھ ہوتا چلا آیا ہے۔ بعینہٖ وہی حالات یہاں پیدا ہوگئے۔ ابتداء میں صرف معدودے چند لوگوں نے آپ کی آواز پر لبیک کہی اور آپ کے فرمان کے مطابق ایک طرف انہوں نے اپنے نفس امارہ سے جنگ شروع کر دی۔ اور دوسری طرف دشمنان اسلام کے مقابلے میں صف آراء ہوگئے یہ قلیل سا گروہ آخر آہستہ آہستہ مضبوط ہوتا چلا گیا۔ یہاں تک کہ فاستغلظ فاستویٰ علیٰ سوقہٖ کے مطابق اسلامی خدمات کے حق میں خوب مضبوط ثابت ہوا۔ اور اپنے پیروں پر کھڑا ہوگیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

جماعت احمدیہ نے اس پروگرام پر عمل کر کے جو حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے ان کے لئے تجویز فرمایا تھا۔ کیا تغیر پیدا کیا۔ اور کیا کر دکھایا۔

یہ میری زبان سے نہیں بلکہ جماعت کے ایک زبردست مخالف گروہ کے سردار کی زبان سے سنئے۔ جسے وہ اپنا دماغ سمجھتے ہیں۔

مفکر احرار جناب چوہدری افضل حق صاحب اپنی مشہور کتاب "فتنہ ارتداد اور پولیٹیکل قلابازیاں" میں جماعت احمدیہ کے متعلق صاف صاف لکھتے ہیں۔ کہ

"مسلمانوں کے دیگر فرقوں میں تو کوئی جماعت تبلیغی اغراض کے لئے پیدا نہ ہو سکی ہاں ایک دل مسلمانوں کی غفلت سے مضطرب ہو کر اٹھا۔ ایک مختصر سی جماعت اپنے گرد جمع کر کے اسلام کی نشرواشاعت کے لئے بڑھا۔ اگرچہ مرزا غلام احمد صاحب کا دامن فرقہ بندی کے داغ سے پاک نہ ہوا تاہم اپنی جماعت میں وہ اشاعتی تڑپ پیدا کر گیا۔ جو نہ صرف مسلمانوں کے مختلف فرقوں کے لئے قابل تقلید ہے بلکہ دنیا کی تمام اشاعتی جماعتوں کے لئے قابل نمونہ ہے۔"

یہ شہادت وہ ہے۔ جو ایک اشد ترین معاند سلسلہ کی ہے۔ اور والفضل ما شھدت بہ الاعداء کے مطابق اس سے بڑھ کر اور کیا شہادت ہو سکتی ہے جو ایک مخالف کے قلم سے صفحۂ قرطاس پر ثبت

پنسل سے حضور ایدہ اللہ کو خط نہ لکھے جائیں

بعض دوست پنسل سے خط لکھکر سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت اقدس میں بھجوا دیتے ہیں۔ جو پڑھے نہیں جاتے۔ مثلاً قریشی مطیع اللہ صاحب سیالکوٹ۔ صحت کا خیال رکھنا شریعت کا حکم ہے۔ آپ لوگوں کے ایسے خط پڑھنا شریعت کا حکم نہیں۔ احباب مطلع رہیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

محنتی تجربہ کار اور مخلص موٹر ڈرائیور کی ضرورت

"ایک محنتی اور تجربہ کار مخلص موٹر ڈرائیور کی فوری ضرورت ہے۔ ضرورت مند احباب اپنی درخواستیں فوری طور پر نظارت امور عامہ میں معہ مفصل کوائف بھجوائیں۔ ایسی تمام درخواستیں مقامی امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق سے آنی ضروری ہیں۔

(پرائیویٹ سکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

دعائے مغفرت

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۱۴ رجون کو نماز جمعہ کے بعد مندرجہ ذیل افراد کے جنازہ ہائے غائب پڑھائے۔

(۱) سیدہ خدیجہ خاتون صاحبہ اہلیہ قاضی شاد بخت صاحب علی پور کھیڑہ۔ یوپی۔ حضور نے فرمایا:۔ قاضی شاد بخت صاحب پرانے احمدی ہیں۔ اور ایک مشہور خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ اپنی قوم پر بھی ان کا بڑا اثر ہے۔ جب ملکانہ میں ارتداد ہوا۔ اور ہندوؤں میں تبلیغ کی گئی۔ تو اپنی قوم کے اثر کی وجہ سے ملکانوں پر ان کا بڑا اثر پڑا تھا

۲۔ مرزا مولا بخش صاحب لاہور۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے۔ چند دن ہوئے فوت ہو گئے ہیں۔

۳۔ بشریٰ پروین صاحبہ بھونچال کلاں ضلع جہلم۔ ان کے جنازہ کی پیر معین الدین صاحب نے اطلاع دی ہے۔

۴۔ ماسٹر خیر الدین صاحب آف امرائی حال سیالکوٹ۔ بہت پرانے احمدی تھے۔ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے زمانہ سے میں ان کو قادیان میں آتے جاتے دیکھتا رہا ہوں بلکہ صحابی بھی تھے نہایت نیک اور مخلص تھے۔ ان کے رشتہ داروں کی طرف سے اور تنویر صاحب کی طرف سے ان کا جنازہ پڑھانے کی درخواست آئی ہے۔ مجھے تو یہی خیال تھا کہ میں نے جنازہ پڑھا دیا ہے۔ مگر معلوم ہوا ہے کہ ان کا جنازہ نہیں پڑھایا گیا

۵۔ میراحمد صاحب ولد غلام محمد صاحب چک ۲۳۲ لائل پور۔ غلام محمد صاحب نے اطلاع دی ہے۔ کہ میرے لڑکے کو سوتے ہوتے دشمن نے قتل کر دیا۔ زمین کا جھگڑا تھا۔ چک میں میں اکیلا احمدی ہوں جنازہ میں کوئی اور احمدی شامل نہیں ہوا۔

یہ پانچوں جنازے نماز جمعہ کے بعد پڑھائے گئے۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

نمایاں کامیابی

یہ خبر خوشی سے سنی جائے گی کہ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کی متعلمہ زاہدہ پروین بنت حافظ عبدالسلام صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید۔ بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (سابق پنجاب) کے امتحان میٹرک میں طالبات میں سے تھرڈ آئی ہیں۔

نیز زاہدہ پروین مذکورۃ الصدر اور حلیمہ کشور بنت شیخ کرم دین صاحب نے امسال میٹرک کے امتحان میں وظیفہ حاصل کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک فرمادے

(ناظر تعلیم ربوہ)

یوم خلافت کی تقریب پر جماعت احمدیہ کراچی کا کامیاب جلسہ

مؤرخہ ۲۷ مئی ۱۹۵۷ء بروز پیر کو جماعت احمدیہ کراچی نے ایک جلسہ عام منعقد کیا۔ جلسہ کے متعلق مختلف اخبارات میں اعلان بھی کرایا گیا اور ریڈیو پاکستان سے بھی مقامی خبروں میں جلسہ کے متعلق اعلان نشر ہوا۔ پروگرام کے مطابق بعد نماز مغرب احمدیہ ہال میں جلسہ کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ ہال بجلی کے قمقموں سے بقعہ نور بنا ہوا تھا۔ احمدی اور غیر احمدی احباب جوق در جوق تشریف لائے۔ جلسہ شروع ہونے کے وقت ہال سامعین سے کھچا کھچ بھر گیا۔

جلسہ کی کارروائی مکرم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب کی صدارت میں شروع ہوئی۔ مولوی عبدالمجید صاحب نے تلاوت قرآن پاک فرمائی۔ آفتاب احمد صاحب بسمل نے خلافت کے موضوع پر اپنی تازہ نظم اپنے مخصوص انداز میں سنائی جس نے سامعین پر ایک وجد کی کیفیت طاری کر دی۔

نظم کے بعد مکرم عبدالرحیم بیگ صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ کراچی نے تقریر فرمائی۔ مکرم بیگ صاحب نے اسلامی تاریخ کا جائزہ لیتے ہوئے خلافت کے مختلف ادوار پر روشنی ڈالی۔ آپ نے خلافت کی اہمیت اور اس کی ضرورت واضح فرمائی۔

مکرم بیگ صاحب کے بعد جلال محمود صاحب نے حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایک نظم خوش الحانی سے سنائی۔ اس کے بعد قاضی محمد اسلم صاحب صدر جلسہ نے تقریر فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ آج یوم خلافت ہے۔ اس یوم کی بنیاد اس سال رکھی ہے۔ یہ عجیب بات ہے کہ ہماری جماعت میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یوم وصال جو ۲۶ مئی کو ہوتا ہے نہیں منایا جاتا۔ اسی طرح حضور کا یوم پیدائش بھی نہیں منایا جاتا اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے کام خدا کے فضل سے اسلامی اور دینی ضرورتوں کے تحت ہوتے ہیں۔ حضرت مسیح موعودؑ نے سلسلہ کی بنیاد رکھی بے شک آپ کی پیدائش اور وفات کا دن بھی اہم ہے

لیکن آپ کا کام ان دونوں سے زیادہ اہم ہے۔ چونکہ آپ کے کام کو چلانے اور سلسلہ کو پھیلانے کے لئے خلفاء کا سلسلہ ضروری تھا اور چونکہ اسلامی لٹریچر سے معلوم ہوتا ہے کہ سلسلہ خلفاء کسی ایک سلسلہ کے لئے ہی نہیں بلکہ نوع انسان کی ترقی کے لئے بھی ضروری ہے اور اسی طرح تاریخ سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ دشمن اس سلسلہ کو مٹانے کے لئے انتہائی زور لگاتا ہے اس لئے ہم میں یہ احساس پیدا ہونا ضروری ہے کہ ہم اس نظام کی قدر اور اس کی اہمیت آئندہ نسلوں میں قائم کرنے کے لئے کوئی خاص اہتمام کرنا چاہئے۔ یہی وجہ ہے کہ اس یوم کو ایک جماعتی یوم کا درجہ دے کر خاص اجتماع کیا گیا ہے تا کہ جماعت کے دوست خلافت کے اس سبق کو جو جماعت نے تاریخی لحاظ سے پہلی بار ۲۷ مئی کو سیکھا تھا سال بسال دوہراتے چلے جائیں۔ مکرم قاضی صاحب نے تاریخ احمدیت کی روشنی میں خلافت کی اہمیت واضح فرمائی اور سورۃ نور کی مختصر تفسیر بیان کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ کوئی قوم اس وقت تک بام عروج تک نہیں پہنچ سکتی جب تک اس کی عائلی زندگی خوشگوار اور پاکیزہ نہ ہو۔ عائلی زندگی پر زور دینے کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ عائلی نظام قومی نظام ہی کی ایک ادنیٰ مثال ہے قرآن مجید نے عجیب حکمت کے ساتھ نظام خلافت کو عائلی نظام سے ملا دیا ہے کیونکہ خلافت ہی ایک مقدس عہد ہے جس پر پوری انسانیت کی تقدیر کا دارومدار ہے۔ اس نظام سے انحراف انسان کو اس کی برکتوں سے محروم کر دیتا ہے پس خلافت کا وعدہ اللہ تعالیٰ کا بنی نوع انسان سے عمومی رنگ میں بھی وعدہ ہے۔ اسلام سے پہلے یہ وعدہ معین نسلوں تک محدود تھا۔ لیکن اسلام کے بعد اس میں عالمی مفہوم آ گیا۔ اسلام کا نور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا نور ہے جس کو ساری دنیا میں پھیلنا ہے۔ نظام خلافت کے قیام سے خوف امن سے بدل جاتا ہے خلافت راشدہ کی مثال پر غور کیجئے

اور اب خلافت احمدیہ کو دیکھ کر آپ جان سکتے ہیں کہ خلافت کتنی بڑی نعمت ہے۔ مکرم قاضی صاحب نے کہا کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ جماعت احمدیہ کی ترقی کا راز اس کے چھوٹا ہونے میں ہے۔ یہ غلط ہے۔ اگر ایسا ہوتا تو غیر مبائعین بھی ترقی کرتے وہ تو اور بھی چھوٹی پارٹی ہے۔ جماعت احمدیہ نے جو ترقی کی محض دامن خلافت سے وابستگی کی وجہ سے کی۔ اور غیر مبائعین کی چھوٹی سی پارٹی کی آگے اور تین پارٹیاں بن گئی ہیں۔ یہ محض خلافت کی برکات سے محرومی کا نتیجہ ہے

محترم قاضی صاحب کی تقریر کے بعد مولانا عبدالمالک خانصاحب مربی سلسلہ جماعت کراچی نے مسئلہ خلافت کے موضوع پر تقریر کی۔ انہوں نے فرمایا خلافت کے لغوی معنے قائم مقام ہو کر کسی کام کو سرانجام دینا یا نیابت کرنا ہے اور اس لفظ کے اصطلاحی معنے انبیاء کے جانشین کے ہیں۔ خلافت کی اہمیت اس بات سے ظاہر ہے کہ خدا تعالیٰ کو ایمان اور اعمال صالح بہت پسند ہیں ان کے عوض میں خدا تعالیٰ جو چیز عطا کریگا وہ یقیناً بہت بڑی ہو گی۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے آیت استخلاف میں وعدہ فرمایا کہ وہ ضرور بضرور خلیفہ بنائے گا اور خلافت کے قیام کے ذریعہ اس وعدہ کو ایفا کیا جاتا ہے۔ نبی کریمؐ نے خلفائے راشدین کی اطاعت کے لئے اتنا زور دیا کہ آپ نے فرمایا جس طرح دانتوں سے کوئی چیز پوری مضبوطی سے پکڑی جاتی ہے (باقی صفحہ ۶ پر)

مسجد ہالینڈ کے لئے ایک احمدی بہن کی قابل تقلید قربانی

ساڑھے نو تولہ سونا کے زیورات اپنے مقدس امام کے قدموں میں ڈال دیئے

"عزیزو! یہ دین کے لئے اور دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے۔ اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا۔ ہر ایک شخص فضولیوں سے اپنے تئیں بچائے اور اس راہ میں روپیہ لگائے۔ اور بہرحال صدق دکھا کر فضل اور روح القدس کا انعام پائے" (کشتی نوحؑ)

سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ایک احمدی بہن نے تقریباً ایک ہزار روپے کی مالیت کے زیورات مسجد ہالینڈ کے لئے پیش کئے ہیں جزاھا اللہ احسن الجزاء۔ متعلقہ رقم جمع کروا دی گئی ہے۔ تعمیر مسجد کے لئے ایسی قابل تقلید مثال قائم کر کے اس نیک خاتون نے ارشاد نبوی من بنی للّٰہ مسجدا بنی اللّٰہ لہ بیتاً فی الجنۃ کے ماتحت اپنے لئے جنت الفردوس میں ایک نہایت اعلیٰ اور شاندار مقام حاصل کرنے کا سامان پیدا کر لیا ہے اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات کے مطابق اپنا دلی صدق دکھلا کر اللہ تعالیٰ کے فضل اور روح القدس کا انعام پایا ہے۔ نیز اس بہن کی یہ قابل رشک قربانی اور بھی زیادہ پاکیزہ اور قابل قدر ہو جاتی ہے کہ وہ اپنا نام بھی ظاہر کرنا نہیں چاہتیں۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ اس صدقہ کا اجر بہت زیادہ ہے جو دائیں ہاتھ سے دیا جائے اور بائیں کو پتہ نہ چلے۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں لن تنالوا البر حتّٰی تنفقوا مما تحبون۔ کہ انسان نفس امارہ کی سرکشی سے رہائی حاصل کر کے نیکی کے مقام تک اس وقت تک نہیں پہنچ سکتا جب تک کہ وہ اپنی سب سے محبوب چیز کو خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہ کرے۔ مستورات کے لئے زیور عزیز ترین شے ہے۔ اس احمدی بہن نے اس کی قربانی کر کے نیکی کے ایک اعلیٰ مقام کو حاصل کیا ہے اور یہ ثابت کر دیا ہے کہ احمدیت نے بھی اپنی خواتین میں قرون اولیٰ کی مسلمان عورتوں کی طرح خدمت دین کے لئے ایسا والہانہ جوش پیدا کر دیا ہے کہ وہ اپنی محبوب ترین چیزوں کو بھی خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان کر دینے سے دریغ نہیں کرتیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری اس بہن کی اس گرانقدر قربانی کو پایۂ قبولیت بخشے اور دیگر سعید روحوں کو بھی اس کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے آمین [illegible]

چندہ جلسہ سالانہ کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا ارشاد

"پہلے تو میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ چندہ جلسہ سالانہ کے متعلق متواتر کئی سالوں سے دیکھا گیا ہے کہ جو جماعتیں شروع سال میں چندہ دے دیتی ہیں وہ تو دیدیتی ہیں اور جو شروع میں نہیں دیتیں ان کے ذمہ کافی بقایا رہ جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے ہمارے سالانہ بجٹ کو نقصان پہنچتا ہے اور ان کے ذمہ بھی بعض دفعہ دو دو سال کا چندہ اکٹھا ہو جاتا ہے حالانکہ جلسہ سالانہ کا چندہ ایک ایسی چیز ہے جس کے دینے کا ہمارے ملک میں سالہا سال سے رواج چلا آتا ہے۔ جلسہ سالانہ ایک اجتماع کا موقعہ ہے اور اجتماع کے موقعہ پر ہمارے ملک میں لوگوں کی عادت ہے کہ وہ کچھ نہ کچھ امداد ضرور کرتے ہیں .... ہمارا جلسہ سالانہ تمام عرسوں، میلوں اور اجتماعوں سے بالکل مختلف ہے۔ اور اس میں حصہ لینا بڑے ثواب کا کام ہے۔ جماعتوں کو چاہیئے کہ ابھی سے جلسہ سالانہ کا چندہ جمع کرنے کی کوشش کریں۔ کیونکہ ہمارا لمبا تجربہ ہے کہ جو جماعتیں جلسہ سالانہ سے پہلے چندہ دے دیتی ہیں۔ وہ دے دیتی ہیں اور جو رہ جاتی ہیں رہتی چلی جاتی ہیں۔ ان میں سے بعض تو بعد میں نظارت بیت المال کے پیچھے پڑنے کی وجہ سے اور خط و کتابت کرنے پر آخر سال پر چندہ پورا کر دیتی ہیں اور بعض جماعتوں کے ذمہ دو دو سال کا بقایا چلا جاتا ہے۔ حالانکہ انتظام پر تو بہرحال روپیہ خرچ ہوتا ہے ......"

"پس پہلے تو میں یہ تحریک کرتا ہوں کہ جلسہ سالانہ کا چندہ جمع کرنے میں دوست ہمت سے کام لیں تاکہ جلسہ پر آنے والے مہمانوں کے لئے پہلے سے انتظام کیا جا سکے۔ اصل میں تو چندہ جلسہ سالانہ سال کے شروع میں ہی دے دینا چاہیئے۔ کیونکہ اگر اجناس وقت پر خرید لی جائیں تو ان پر بہت کم خرچ آتا ہے۔ اگر روپیہ پاس ہو اور مئی، جون یا جولائی میں تمام اجناس خرید لی جائیں تو آدھے روپیہ میں کام ہو جاتا ہے ....

بہرحال جماعت کو چاہیئے کہ وقت پر چندہ دے تاکہ ہم سہولت سے چیزیں خرید سکیں۔" (خطبہ جمعہ فرمودہ ۹ نومبر ۱۹۵۶ء)

ناظر بیت المال۔ ربوہ

تقرر عہدیداران جماعت احمدیہ ربوہ

مندرجہ ذیل عہدیداران تا ۳۰ اپریل ۵۹ء منظور کئے جاتے ہیں احباب نوٹ فرمائیں۔

ناظر اعلیٰ

۱۔ چوہدری اللہ بخش صاحب۔ سیکرٹری اصلاح و ارشاد۔ محلہ دارالصدر "غربی"

۱۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل۔ سیکرٹری اصلاح و ارشاد محلہ دارالصدر "ج"

۲۔ مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم۔ سیکرٹری تعلیم " "

۱۔ منشی سربلند خانصاحب۔ سیکرٹری اصلاح و ارشاد محلہ دارالرحمت "غربی"

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں

اس سے قبل بھی مجالس خدام الاحمدیہ کو بذریعہ الفضل توجہ دلائی گئی تھی۔ کہ ان کی طرف سے ماہانہ رپورٹیں ہر ماہ کی دس پندرہ تاریخ تک دفتر مرکزیہ میں آجانی ضروری ہیں۔

ماہ جون نصف گذر چکا ہے۔ لیکن ابھی تک صرف چند ایک مجالس کی طرف سے ماہ مئی کی رپورٹیں موصول ہوئی ہیں۔

اس اعلان کے ذریعہ جملہ مجالس خدام الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ وہ ماہ مئی کی رپورٹ مقررہ فارم پر معین اعداد و شمار کے ساتھ جلد از جلد بھجوائیں۔ اور آئندہ ایسا انتظام کریں کہ ان کی طرف سے رپورٹ ہر ماہ کی دس سے پندرہ تاریخ تک ضرور مرکزی دفتر میں پہنچ جایا کرے۔

نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سترھواں سالانہ اجتماع

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ہمارا آئندہ سالانہ اجتماع ۱۱-۱۲-۱۳ اکتوبر ۵۷ء کو ربوہ میں منعقد ہوگا۔ اس بارہ میں تفصیلات انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد شائع کر دی جائیں گی

مجالس ابھی سے اس کے لئے تیاری شروع کر دیں۔ کوشش کریں کہ اجتماع میں زیادہ سے زیادہ خدام شریک ہو کر اس کی برکات سے فائدہ اٹھائیں۔

معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ

رسالہ ریویو آف ریلیجنز کے معاونین

(۱) اس رسالہ کی اعانت کر کے آپ اسلامی تعلیم اور اسلامی لٹریچر کو دنیا کے کناروں تک پہنچا سکتے ہیں

(۲) آپ کی اعانت اس کی مفت اشاعت والی سکیم کے فنڈ کو مضبوط کر دے گی اور اس طرح ریویو کی توسیع اشاعت کے ذریعے اصلاح و ارشاد کا کام وسیع پیمانہ پر ہونا شروع ہو جائیگا

(۳) آپ کی اعانت سے اسلام کی تشنہ روحوں تک اسلام کا پیغام پہنچتا رہے گا۔ جس کا ثواب آپ کو ملے گا۔

(۴) ریویو کی اعانت آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ان دعاؤں کا مستحق بنا دیگی جو حضور نے اس کی اعانت کرنے والوں کے حق میں کی ہوئی ہیں۔ مندرجہ ذیل احباب نے ریویو کی مالی اعانت فرمائی

مکرم صوفی محمد رفیع صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس سکھر ۱۰۰/ روپے

مکرم خان بہادر محمد دلاور خانصاحب ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر مردان ۵۰/ مزید کا وعدہ

مکرم مسعود احمد صاحب خورشید ابن مکرم مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری ۵۰/ " "

مکرم سید اصغر حسین صاحب ڈھاکہ از جانب سید اطہر عالم صاحب پسر خود ۱۰/ ماہوار ادا کرتے ہیں

مکرم محمود احمد صاحب چٹاگانگ ۵۰/ روپے

مکرم نوابزادہ محمد امین خانصاحب بنوں ۱۰/ روپیہ مزید کا وعدہ

حضرت سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب سکندرآباد دس روپیہ ماہوار ۱۲۰/ روپے سالانہ

احباب کرام ان سب احباب کے لئے دعا فرمائیں کہ مولا کریم ان کے مقاصد کو پورا فرمائے اور انہیں دینی اور دنیوی فلاح بخشے۔ ہر قسم کی ترسیل زر بنام افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ بمد ریویو کی جاوے

مظفر الدین مینجنگ ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز انگریزی ربوہ

گمشدہ لڑکا

اکرم ولد مہر عمر تقریباً دس سال رنگ گندمی۔ قد ۴½ فٹ ساکن گگرال ضلع گجرات کئی روز سے لاپتہ ہے۔ جس دوست کو ملے وہ مہربانی فرما کر اطلاع دیں تا اس کو گھر پہنچانے کا انتظام کیا جائے

چوہدری فضل احمد نائب ناظر تعلیم۔ ربوہ

درخواست دعا:۔ میرے لڑکے عزیزم منظور الہٰی نے امسال تھرڈ ایئر انجنیئرنگ کا امتحان دیا ہے۔ احباب کامیابی کیلئے دعا کریں۔ کرم الہٰی کلرک۔ لاہور

ایٹمی تجربات آزمائشی طور پر دس ماہ کے لئے بند کر دینے کی امریکی تجویز

نیویارک ۱۷ جون نیویارک ہیرلڈ ٹربیون نے اپنے واشنگٹن کے نامہ نگار کے حوالے سے یہ خبر شائع کی ہے۔ کہ امریکہ اپنے اتحادیوں کو اس بات پر متفق کرنے کی کوشش کرے گا۔ کہ وہ دس ماہ کے لئے آزمائشی طور پر ایٹمی تجربات منسوخ کر دیں۔

نامہ نگار نے لکھا ہے۔ لیکن امریکہ ایسا اقدام اس صورت میں ہی کرے گا جب کہ روس بھی یہ یقین دلائے کہ وہ بھی دس ماہ تک اپنے ایٹمی تجربے منسوخ کرنے کو تیار ہے“

”ٹربیون“ کے نامہ نگار نے آگے چل کر بتایا ہے۔ کہ لندن کی تخفیف اسلحہ کانفرنس میں امریکی مندوب مسٹر ہیرلڈ سٹاسن کو اس بات کا اختیار دیدیا گیا ہے۔ کہ وہ امریکہ کے دوست ملکوں کو اس تجویز کا حامی بنائیں۔

اخبار نے آخر میں لکھا ہے۔ کہ امریکہ نے دس ماہ کی مدت اس لئے رکھی ہے۔ کہ وہ ایک سال تک کوئی بڑا ایٹمی تجربہ کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا۔ اور اس کا سب سے بڑا اتحادی برطانیہ بھی ستمبر کے ایٹمی سلسلوں کے بعد ایک سال تک کوئی اور ایٹمی تجربہ نہیں کریگا۔

شاہ فاروق کے سامان کی نیلامی

قاہرہ ۱۷ جون جمعہ کے روز شاہ فاروق کے سنگ مرمر کے محل قصر عابدین میں سرکاری طور پر شاہ فاروق کے ذاتی استعمال کی ایک ہزار پندرہ اشیاء نیلام کی گئیں۔ جن سے دو لاکھ ڈالر وصول ہوئے یہ رقم مصری سرکاری خزانے میں جمع کرا دی جائیگی۔ نیلام کی جانیوالی اشیاء میں مالش کرنے والی بجلی کی مشین۔ شیو کرنے کا سامان۔ صابن ہیروں کے ہار یاقوت کی انگوٹھیاں چاندی اور سونے کا سامان فن مصوری کے نمونے قالین جواہرات۔ گلدان تصویروں کے البم بھی شامل ہیں۔

شاہ ایران کے ہوائی جہاز میں خرابی

پیرس ۱۷ جون:۔ ایران کے شاہ محمد رضا پہلوی اور ان کی ملکہ ثریا اسفندیار جو فرانس میں سیاحت کر رہے تھے۔ کل رات ہوائی جہاز کے ذریعے روم روانہ ہوگئے۔ روم جاتے ہوئے جب شاہی جوڑا پیرس کے اُرلی ہوائی اڈہ پر اترا تو فرانسیسی وزارت خارجہ اور ایرانی سفارتخانہ کے حکام نے ان کا استقبال کیا۔ اور ان کو الوداعی پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔ بعد ازاں جب وہ جہاز میں دوبارہ سوار ہونے لگے۔ تو اعلان کیا گیا۔ کہ جہاز میں خرابی پیدا ہو گئی ہے۔ چنانچہ شاہ اور ملکہ چار گھنٹے کے انتظار کے بعد دوسرے ہوائی جہاز میں روم روانہ ہو گئے۔

ملایا کی آزادی کی تقریبات

ٹوکیو ۱۷ جون:۔ حکومت جاپان نے اعلان کیا ہے۔ کہ سنگاپور میں ۳۱ اگست کو ملایا کی آزادی کے سلسلے میں جو تقریبات منعقد ہونگی۔ ان میں وزیر اعظم مسٹر کیشی کی نمائندگی مسٹر بامبو کرینگے مسٹر بامبو ایک پرانے سیاست دان ہیں۔ اور لبرل ڈیموکریٹ پارٹی کے ایک ممتاز رکن ہیں۔

بھارت اور آسام کے درمیان ریلوے لائن

نئی دہلی۔ بھارت کی وزارت ریلوے نے آسام اور بھارت کے درمیان چھوٹی ریلوے لائن کو مون سون کے سیلابوں سے بچانے کے لئے ضروری اقدامات کا فیصلہ کیا ہے۔ بھارت اور آسام کے درمیان ریلوے کا یہ واحد راستہ ہے۔

پاکستانی فوج میں اساتذہ کی ضرورت

(ا) ایجوکیشنل انسٹرکٹر۔ انگریزی۔ ریاضی فزکس۔ کیمسٹری۔ اکنامکس۔ گریڈ ۳۵۰-۲۵-۵۰۰-۳۰-۷۰۰ علاوہ گرانی الاؤنس۔ ایم اے۔ ایم ایس سی تعلیمی تجربہ والے کو ترجیح۔

(ب) جونیئر ایجوکیشنل انسٹرکٹر۔ گریڈ ۲۵۰-۳۰-۴۵۰-۲۵-۵۵۰۔ ٹرینڈ بی اے۔ بی۔ ایس۔ سی۔

شرائط:۔ پاکستانی عمر ۹/۵۷ ۱ کو ۴۰۔ سرکاری ملازمین کے لئے شرط عمر نہ دارد۔ درخواستیں مجوزہ فارم میں جو سکرٹری

G.H.Q. 'ad hoc' Board c/o D.T.O. of Army Education, G.H.Q. Rawalpindi.

سے حاصل ہو سکتی ہے ۱۵/۶/۵۷ تک بمعہ دو نقول پاسپورٹ سائز فوٹو۔ نقول سندات و ہیلتھ وکیریکٹر سرٹیفکیٹ مصدقہ دو افران کلاس اول۔ (پ۔ ٹ ۱۶/۶/۵۷)

داخلہ سینیٹری انسپکٹرس ٹریننگ سکول

سینٹرل منسٹری آف ہیلتھ نے دو سکول کراچی و ڈھاکہ میں کھولے ہیں۔ ہر ایک میں تیس طلباء لئے جاویں گے۔ درخواستیں ۲۷/۶/۵۷ تک بنام

Officer Incharge, Malaria Institute of Pakistan, Karachi

فیس پیشگی ۵۰/- شرائط۔ میٹرک پاکستانی۔ عمر ۱/۶/۵۷ کو ۲۲ تک۔

(پ۔ ٹ ۱۵/۶/۵۷)

زنانہ بی ٹی کلاس میں وظائف

بی ٹی میں زیر تعلیم دو استانیوں کو امسال پچیس پچیس روپے ماہوار وظیفہ اس شرط پر دیا جاویگا۔ کہ وہ بعد ٹریننگ تین سال صدر انجمن کے زیر انتظام کسی تعلیمی ادارے میں کام کریں۔ سائنس و ریاضی والی کو ترجیح ہوگی۔

(ناظر تعلیم ربوہ)

پاکستانیوں کیلئے ”فیلوشپس“

تعلیمی سال ۵۸-۵۹ء میں پاکستانی طلبہ۔ اساتذہ۔ لیکچررس و ایجوکیٹرس کے لئے یو ایس فیلوشپس کا اعلان منجانب U.S. Educational Foundation in Pakistan. ہوا ہے۔ خواہشمند احباب فارم ہائے درخواست U.S. Information Service Lahore سے حاصل کریں اور بعد تکمیل ۱۵/۶/۵۷ تک بنام U.S. Educational Foundation in Pakistan, Karachi. ارسال کریں۔ گرانٹس کی دو مدات ہیں اول ایک سالہ جو پوسٹ گریجوایٹ تعلیم کے لئے ہے۔ امیدوار ایم۔ اے ہو یا بی ٹی یا ایم بی ایس فرسٹ یا سیکنڈ ڈویژن عمر ۳۵ تک۔ دوم ششماہی گرانٹیں جو پاکستانی ٹیچروں۔ ٹریننگ کالج کے لیکچررس اور محکمہ تعلیم میں ایڈمنسٹریٹروں کے لئے ہیں۔ عمر ۴۵ تک ہر ایک مد کے تحت تین اقسام کی گرانٹیں ہوں گی اول پوری گرانٹیں جو اخراجات گذارہ و فیس و کرایہ آمد و رفت پر مشتمل ہونگی دوم جزوی گرانٹیں یعنی اخراجات گذارہ کا ایک حصہ اور کرایہ آمد و رفت سوم صرف کرایہ آمد و رفت۔

(پ۔ ٹ ۱۳/۶/۵۷)

داخلہ کالج آف ہوم اکنامکس“

درخواستیں مجوزہ فارم میں جو کالج آفس سے ملتی ہے ۲۴/۶/۵۷ تک بنام پرنسپل کالج آف ہوم اکنامکس ڈالمیا سیمنٹ فیکٹری بالمقابل نیشنل سٹیڈیم کراچی ۱۲ شرط۔ میٹرک۔ سائنس۔ انٹرویو۔ ۲-۴ جولائی ۱۹۵۷ء

(پ۔ ٹ ۱۶/۶/۵۷)

بقیہ لیڈر صفحہ ۲

کر دکھانا ہے۔ ان حالات میں یہ امر کسی مزید دلیل کا محتاج نہیں رہتا کہ افراد جماعت کو اپنی قربانی اور جدوجہد کا معیار اہل مغرب کی روحانی تشنگی کی وسعت اور پھیلاؤ کے مطابق بڑھانا چاہیئے۔ اگر خدانخواستہ ہم نے ذرا بھی غفلت دکھائی تو وقت ہمارے دوبارہ بیدار ہونے کا انتظار نہیں کریگا۔ اور دوسرے مذاہب جن میں باقتضائے وقت بیداری کے آثار ظاہر ہو رہے ہیں اس امر کے باوجود کہ ان کے پیغام کی مقبولیت کے امکانات نسبتاً بہت کم ہیں۔ بازی لے جائیں گے۔ اور دنیا پھر ایک لمبے عرصہ کے لئے نور اور ہدایت سے محروم ہو جائیگی اس وقت دوسرے مذاہب یہ سوچ رہے ہیں۔ کہ جو مذہب بھی آگے بڑھ کر مغرب کے روحانی خلا کو پُر کر دیگا وہی دنیا کا آئندہ مذہب ہوگا۔ ہمارا یہ فرض کہ ہم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس خدائی تقدیر کو آشکار کرکے دکھا دیں کہ دنیا کا آئندہ مذہب ایک ہی ہے۔ اور وہ ہے اسلام یہ امر ہمیں کبھی فراموش نہیں کرنا چاہیئے کہ یہ خدائی تقدیر دوسرے لوگوں کی طرح منہ کی باتوں سے نہیں بلکہ اپنی قربانی کے معیار کو بلند سے بلند تر کرتے چلے جانے سے ہی ظاہر ہوگی۔

روسی تجویز کی حمایت

ڈونکاسٹر ۱۷ جون۔ برطانوی لیبر پارٹی کے بائیں بازو کے لیڈر مسٹر بیون نے کل یارک شائر کے کان کنوں کی ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت برطانیہ کو تخفیف اسلحہ کی پانچ طاقتی کانفرنس میں روس کی اس تجویز کو مان لینا چاہیئے۔ کہ ہائیڈروجن بم کے تجربات دو یا تین سال کے لئے ختم کر دینے چاہئیں۔

وزیر خارجہ ملک فیروز خاں نون نیویارک پہنچ گئے

آج آپ واشنگٹن میں امریکی وزیر خارجہ سے ملاقات کر رہے ہیں

نیویارک ۱۸ جون وزیر خارجہ پاکستان ملک فیروز خاں نون کل صبح بذریعہ ہوائی جہاز لنڈن سے نیویارک پہنچ گئے۔ آپ نے پہنچنے کے بعد ہوائی اڈہ پر اخبار نویسوں کو بتایا کہ میں آج ہی واشنگٹن روانہ ہو رہا ہوں۔ ۱۸ جون کی سہ پہر کو امریکی وزیر خارجہ مسٹر جان فوسٹر ڈلس سے ملاقات کروں گا۔ اس سوال کے جواب میں کہ ان سے آپ کن مسائل پر بات چیت کریں گے۔ ملک فیروز خاں نون نے کہا میں کچھ نہیں بتا سکتا۔

آپ نے مزید کہا میں امریکہ میں چار پانچ روز قیام کروں گا اور اس کے بعد لنڈن واپس چلا جاؤں گا۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے نمائندے مسٹر جی احمد اور متبادل نمائندے کرنل جھنداری نے ہوائی اڈے پر ان کا استقبال کیا۔

ضرورت رشتہ

ایک متمول احمدی دوست کو جو چند سال کے لئے بیرونی ملک میں جا رہے ہیں جہاں انگریزی بولی جاتی ہے، ایسی رفیقہ حیات کی ضرورت ہے جو قرآن کریم کے ترجمہ دینیات انگریزی اور عربی زبان میں مہارت رکھتی ہو۔ عمر چھبیس ۲۶ ستائیس ۲۷ سال تک ہو۔ صحت اچھی ہو۔ مزید تفصیلات پتہ ذیل پر خط و کتابت کر کے معلوم کی جا سکتی ہیں۔

ا - م۔ معرفت ناظر امور عامہ۔ ربوہ

درخواست دعا

ڈاکٹر محمد عبدالرشید صاحب کی صاحبزادی نے کوئٹہ سے اطلاع دی ہے کہ ان کی والدہ ہاجرہ بعارضہ درد گردہ سخت بیمار ہیں۔ کئی دفعہ بیہوش ہو گئیں۔ اب ہسپتال میں داخل کی گئی ہیں۔ ایکسرے سے اگر پتھری ہوئی تو اپریشن کرانا پڑے گا اور بوجہ اس کے کہ انہیں ذیابیطس بھی ہے اس لئے اپریشن بھی خطرناک ہے۔ تمام احباب سے دعا کے لئے درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ انہیں شفائے عاجل عطا فرمائے۔ آمین

جلال الدین شمس

یوم خلافت کی تقریب

(بقیہ صفحہ ۵)

تم خلافت کو مضبوطی سے پکڑے رہنا۔ اپنی تقریر کو جاری رکھتے ہوئے آخر میں آپ نے بتایا کہ اسلام کو دنیا میں پھیلانے اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی حکومت کو دنیا بھر میں قائم کرنے کا کام جماعت احمدیہ محض خلافت کی برکت سے کر رہی ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ساری دنیا کے لئے رسول ہو کر آئے تھے۔ آپ کا مذہب عالمگیر ہے اور عالمگیر اتحاد قائم کرتا ہے۔ جماعت احمدیہ یہی عالمگیر اتحاد اور اخوت قائم کرنے کے لئے قائم ہوئی ہے اور انشاء اللہ تعالےٰ خلافت کی برکت سے یہ کام کرتی چلی جائے گی۔ آپ کی تقریر کے بعد صاحب صدر قاضی محمد اسلم صاحب نے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور دعا کے بعد جلسہ کی کارروائی ختم ہوئی۔ سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ کراچی

عبدالمنان عمر کے بیان کی حقیقت

ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان کی وساطت سے بعض اخباروں میں "ربوہ میں مقیم ایک مرزائی مسمی عبدالمنان عمر" کا ایک بیان شائع ہوا ہے۔ ہم نے اس قسم کے بیان کی تردید کی ضرورت نہ سمجھی تھی۔ کیونکہ آجکل جماعت کے خلاف کثرت سے جھوٹی خبریں شائع کی جا رہی ہیں۔ لیکن چونکہ جماعت کے بعض احباب نے اس بارے میں استفسار کیا ہے۔ سوان کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے کہ اس بیان کی حیثیت اس سے زیادہ کچھ نہیں کہ وہ اول سے آخر تک جھوٹ کا پلندہ ہے۔ بیان میں یہ کہا گیا ہے۔ کہ گویا ربوہ میں مولوی عبدالمنان کا بائیکاٹ ہے۔ یعنی وہاں ایسے حالات پیدا کر دئے گئے ہیں کہ انہیں اشیاء خوردنی اور ضرورت کی دوسری چیزیں دستیاب نہ ہو سکیں اور یہ کہ جب ایک شخص نے بائیکاٹ کا مبینہ حکم ماننے سے انکار کیا اور انہیں اشیائے خوردنی بہم پہنچائیں تو اس شخص پر چند لوگوں نے قاتلانہ حملہ کر کے اسے بری طرح زخمی کر دیا وغیرہ وغیرہ جیسا کہ ہم کہہ چکے ہیں یہ بیان سرتاسر جھوٹ پر مبنی ہے۔ سو پہلا جھوٹ تو یہی ہے کہ ربوہ میں انہیں کسی قسم کے بائیکاٹ کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اور وہ اشیائے خوردنی حاصل نہیں کر سکتے۔ وہ اور ان کے بیوی بچے آزاد شہریوں کی طرح رہ رہے ہیں۔ روزانہ پوری آزادی سے وہ بازاروں میں خرید و فروخت کرتے ہیں۔ اور کبھی انہیں کسی چیز کے حاصل کرنے میں دقت نہیں ہوتی۔ ان کے اپنے لڑکے نے اسی سال تعلیم الاسلام ہائی سکول سے میٹرک کا امتحان پاس کیا ہے۔ اور دو بھتیجوں نے تعلیم الاسلام کالج سے امسال انٹرمیڈیٹ کا امتحان دیا ہے۔ ربوہ میں رہنے اور پھر وہاں ہر ضرورت پوری ہونے کے باوجود یہ ظاہر کرنا کہ گویا وہ وہاں بغیر کھائے پئے اور بغیر سانس لئے زندہ ہیں۔ ایسا سفید جھوٹ ہے کہ جسے کوئی ہوشمند آدمی درست تسلیم کرنے پر آمادہ نہیں ہو سکتا۔

ملک اللہ یار بلوچ کے متعلق افسانہ کہ چونکہ اس نے مبینہ حکم کی تعمیل میں بائیکاٹ کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ اسلئے بعض آدمیوں نے اس پر قاتلانہ حملہ کر دیا۔ سو یہ بھی سراسر جھوٹ ہے۔ ملک اللہ یار کے متعلق آج سے تین چار سال قبل اس کی ایک قابل شرم بد اخلاقی کی بناء پر جماعت سے خروج کا اعلان کیا گیا تھا۔ تین چار سال سے وہ اور اس کے بچے ربوہ میں بلا کھٹکے رہتے چلے آ رہے ہیں۔ بفرض محال اگر کسی قسم کے بائیکاٹ کا وجود ہوتا تو بھی "مسمی عبدالمنان عمر" کا بائیکاٹ کرنے سے اس کے انکار کا سوال کیسے پیدا ہو سکتا تھا۔ بیان میں ایک تو یہ جھوٹ بولا گیا کہ گویا اللہ یار بلوچ جماعت مبائعین میں شامل ہے۔ اور اس پر ایک اور جھوٹ کا اضافہ کر کے بات یہ گھڑی کہ اس نے مبینہ بائیکاٹ میں شامل ہونے سے انکار کر دیا پھر جھوٹ پر جھوٹ میں مزید اضافہ یہ کہ چونکہ اس نے بائیکاٹ کا حکم ماننے سے انکار کر دیا اس لئے اس پر دن دہاڑے سر بازار قاتلانہ حملہ کر دیا گیا۔ دن دہاڑے سر بازار حملہ ہو اور وہ بھی بقول "مسمی عبدالمنان عمر" قاتلانہ اور بازار میں کسی کو کانوں کان خبر نہ ہو۔ غلہ منڈی کے دکاندار جو صبح سے شام تک اپنی دکانوں پر موجود تھے گواہ ہیں کہ منڈی میں ایسا کوئی واقعہ نہیں ہوا۔

ہمیں افسوس ہے کہ پاکستان کی سب سے بڑی اور باوقار نیوز ایجنسی نے تحقیق کئے بغیر "مسمی عبدالمنان" کے بیان کی اشاعت کر کے اپنے وقار کو ٹھیس لگائی

پاکستان نہایت اہم کردار ادا کر رہا ہے

امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس کا بیان

واشنگٹن ۱۸ جون۔ امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس نے کہا ہے کہ جلد ہی دنیا جان لے گی۔ کہ پاکستان مشرق وسطی اور جنوب مشرقی ایشیا میں بہت اہم کام کر رہا ہے۔ کل انہوں نے ایک موقع پر بیان دیتے ہوئے کہا پاکستان جو اہم کردار ادا کر رہا ہے اس کی وجہ سے اس کے ساتھ ہمارے نہایت دوستانہ تعلقات قائم ہیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷